سپارہ ۴
الجزء الرابع

۹۲۔ تم کامل نیکی ہر گز حاصل نہیں کر سکتے جب تک اپنی پسندیدہ اشیاء میں سے کچھ (اللہ کی راہ میں) خرچ نہ کرو۔ (یاد رکھو کہ) جو کچھ بھی تم خرچ کرو گے اللہ اُس سے خوب آگاہ ہے۔

۹۳۔ تورات کے نزول سے پہلے، اُن چیزوں کے سوا جنہیں بنی اسرائیل نے اپنی ذات کے لیے ممنوع کر لیا تھا خورد و نوش کی سب چیزیں (جنہیں اسلام نے حلال قرار دیا ہے) بنی اسرائیل کیلئے بھی حلال تھیں۔ کہہ دیجئے: اگر تم (اسلام پر اپنے اعتراض میں) سچے ہو تو تورات لاؤ اور اُسے پڑھو اور اُس میں سے اس کے خلاف دکھلا دو۔

۹۴۔ اب اس (حقیقت) کے کھل جانے کے بعد بھی جنہوں نے اللہ کی طرف غلط باتیں منسوب کیں تو وہی ظالم قرار پائیں گے۔

۹۵۔ کہہ دیجئے: کہ اللہ نے (جو کچھ فرمایا ہے) سچ فرمایا ہے۔ سو تم راست رو ابراہیمؑ کے طریق کی پیروی کرو جو مشرکوں میں سے نہ تھے۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٩٢﴾

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلالًا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَةُ ۗ قُلْ فَأْتُوا بِالتَّوْرَةِ فَاتْلُوهَا إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٩٣﴾

فَمَنْ افْتَرَسَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٩٤﴾

قُلْ صَدَقَ اللَّهُ ۗ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٩٥﴾

۹۶۔ سب سے اول گھر جو لوگوں کے (فائدے اور عبادت کے لیے) مقرر کیا گیا یقیناً وہی ہے جو وادی مکہ میں ہے۔ وہ مکمل طور پر بابرکت اور تمام لوگوں کے لیے موجب ہدایت ہے۔

۹۷۔ اس میں بہت سے روشن نشانات ہیں یہ مقام ابراہیمؑ ہے اور جو اس میں داخل ہو وہ مامون ہو گیا، اور اس گھر کا حج کرنا ان لوگوں کے ذمہ اللہ کی خاطر فرض ہے جس سے وہاں تک پہنچنا بن پڑے (اور انہیں صحت، امن اور ذادِ راہ وغیرہ میسر ہو)، لیکن جنہوں نے (اس حکم کا) انکار کیا تو (وہ یاد رکھیں کہ) اللہ سب جہانوں سے بے نیاز ہے (اس کی کوئی ضرورت ان سے وابستہ نہیں)۔

۹۸۔ کہہ دیجئے: اے اہل کتاب! تم اللہ کے احکام ماننے سے کیوں انکار کرتے ہو حالانکہ اللہ تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔

۹۹۔ کہہ دیجئے: اے اہل کتاب! جو لوگ ایمان لائے ہیں تم انہیں اللہ کے (قائم کردہ) راستے پر چلنے سے کیوں روکتے ہو۔ تم اس (راستے) میں کجی نکالنا چاہتے ہو، حالانکہ (اس کے) راہِ راست ہونے کے) تم خود گواہ ہو (اس کی صداقت تمہاری

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ ﴿٩٦﴾

فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ ۖ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۗ وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ ۗ إِلَىٰ سَبِيلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٩٧﴾

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٨﴾

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ تَبِعُونَهَا ۖ عَوجًا وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٩٩﴾

کتابوں اور دلوں میں مشہود ہے۔ یاد رکھو) اللہ تمہاری کرتوتوں سے ہر گز نافل نہیں۔

۱۰۰۔ اے وہ لوگو جو ایمان لاپکے ہو! اگر تم ان لوگوں میں سے جنہیں کتاب دی گئی تھی کسی گروہ کی اطاعت کرو گے تو وہ تمہارے ایمان لاپکنے کے بعد پھر تمہیں کافر بنا دیں گے۔

۱۰۱۔ تم کیونکر کفر اختیار کر سکتے ہو جب کہ تم وہ لوگ ہو جنہیں اللہ کی آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تم میں اُس کا رسول موجود ہے اور جو شخص اللہ کے ذریعہ (اور اُس کی حسب منشاء) دکھوں اور بُرائیوں سے اپنا بچاؤ کرتا ہے تو (سمجھ لو کہ) اسے سیدھے راستے پر چلا دیا گیا۔

۱۰۲۔ اے لوگو جو ایمان لاپکے ہو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جیسا کہ اس کا تقویٰ کرنے کا حق ہے اور چاہیے کہ تم پر اس حالت میں موت آئے کہ تم مسلمان ہو۔

۱۰۳۔ اور سب کے سب الہی رسن (-قرآن مجید) کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ میں نہ پڑو اور اللہ کا احسان جو (اُس نے) تم پر (کیا) ہے اُسے یاد رکھو (وہ دن یاد کرو) جب تم ایک دوسرے کے دشمن

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَطِيعُوا
فَرِيقًا مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ
(۱۰۰)

وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُنْفَلِي
عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ وَفِيكُمْ
رَسُولُهُ وَمَنْ يَعْصِمْ بِاللَّهِ فَقَدْ
هُدِيَ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ
(۱۰۱)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ
مُسْلِمُونَ (۱۰۲)

وَأَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا
تَفَرَّقُوا ۗ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ
عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ
بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ

تھے اور اُس نے تمہارے دلوں میں باہم الفت پیدا کر دی تو تم اُس کے (اس) احسان کی وجہ سے بھائی بھائی بن گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے تو اُس نے تمہیں اُس سے بچا لیا۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنی باتیں کھول کر بیان کرتا ہے۔ تاکہ تم ہدایت پا جاؤ۔

۱۰۴۔ تم میں ہمیشہ (ایسے لوگوں کی) ایک جماعت ہونی چاہیے جو لوگوں کو بھلائی کی طرف بلائیں۔ مناسب باتوں کی تلقین کریں اور نامناسب باتوں سے روکیں اور یہی لوگ با مراد ہوں گے۔

۱۰۵۔ تم اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے روشن نشانات آچکنے کے بعد تفرقہ کیا اور انہوں نے باہم اختلاف کیا۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے ایک بہت بڑا عذاب (مقدر) ہے۔

۱۰۶۔ (یہ عذاب اُس دن آئے گا) جس دن کچھ چہرے بے عیب ہونے کی وجہ سے خوشی سے چمک رہے ہوں گے اور کچھ چہرے عیب دار ہونے کی وجہ سے غمگین ہوں گے (اُن سے کہا جائے گا) کیا (یہ سچ نہیں کہ) اپنے ایمان لانے کے بعد تم نے

اِحْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلٰی شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُم مِّنْهَا ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۰۳﴾

وَلَتَكُن مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَدْعُونَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۱۰۴﴾

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۗ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۰۵﴾

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌُ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌُ ۚ فَأَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ اَكْفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۱۰۶﴾

کفر اختیار کر لیا تھا چونکہ تم نے کفر کا ارتکاب کیا تھا
اس لئے اب عذاب کا (مزرہ) چکھو۔

۱۰۷۔ مگر وہ لوگ جن کے چہرے بے عیب ہونے
کی وجہ سے چمک رہے ہوں گے اللہ کی رحمت (کے
ساتے) میں ہوں گے۔ وہ اسی میں رہ پڑنے والے
ہوں گے۔

۱۰۸۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو حق و حکمت پر مشتمل
ہیں (اور) جنہیں ہم تمہیں پڑھ کر سناتے ہیں۔ اللہ
لوگوں پر کسی قسم کا ظلم نہیں کرنا چاہتا۔

۱۰۹۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو
کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہی کی طرف تمام امور
لوٹائے جاتے ہیں۔

۱۱۰۔ (اب دنیا میں) سب سے بہتر جماعت تم ہو۔
اسے لوگوں کے فائدے کے لیے ظاہر کیا گیا ہے۔
تم مناسب بات کی تلقین کرتے ہو اور نامناسب
بات سے روکتے ہو اور اللہ پر (صدق دل سے)
ایمان رکھتے ہو۔ اگر یہ اہل کتاب (بھی تمہاری
طرح) ایمان لے آتے تو یہ ان کیلئے یقیناً بہتر ہوتا
(ہر چند کہ) ان میں سے بعض مومن (بھی) ہیں
مگر ان میں سے اکثر بد عہد ہیں۔

وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ
فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ
(۱۰۷)

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ
بِالْحَقِّ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا
لِلْعَالَمِينَ (۱۰۸)

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ
الْأُمُورُ (۱۰۹)

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ
تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَوْ آمَنَ
أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ
مِنْهُمْ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمْ
الْفَاسِقُونَ (۱۱۰)

۱۱۱۔ وہ معمولی سی ایذا دہی کے سوا تمہیں ہر گز کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اور اگر وہ تم سے نبرد آزما ہوں گے تو تمہیں پیٹھ دے کر بھاگ جائیں گے، پھر انہیں مدد نہیں دی جائے گی۔

۱۱۲۔ جہاں کہیں بھی وہ (دنیا میں) پائے جائیں گے اُن پر ذلت (کی مار) ہی ماری جائیگی۔ جزا اس صورت کہ وہ اللہ کے عہد (-اسلام) اور لوگوں کے ساتھ معاہدات کے ذریعہ (بچاؤ کر لیں) وہ اللہ کے غضب کا مورد بن چکے ہیں اور اُن پر مسکت (کی مار) ماری گئی ہے۔ یہ سب کچھ محض اس لیے ہوا ہے کہ وہ اللہ کے احکام کا انکار کرتے ہیں اور انبیاء سے ناحق لڑتے ہیں، پھر اس کا سبب وہ نافرمانی ہے جو وہ کر چکے ہیں اور اُن کا حد سے تجاوز ہے جو اُن کا وتیرہ بن چکا ہے۔

۱۱۳۔ تاہم وہ سب کے سب یکساں نہیں ہیں۔ اُن ہی اہل کتاب میں سے کچھ لوگ معلم خیر بھی ہیں۔ (وہ حق پر) قائم ہیں، رات کی گھڑیوں میں اللہ کی آیات پڑھتے ہیں اور (اُس کے آگے) سجدہ ریز ہوتے ہیں۔

لَنْ يَضُرَّوْكُمْ إِلَّا أَذًى وَإِنْ يُقَاتِلُوكُمْ يُؤَلِّوْكُمْ الْإِدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنصَرُونَ ﴿۱۱۱﴾

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا تَقِفُوا إِلَّا بِحَبْلٍ مِنَ اللَّهِ وَحَبْلٍ مِنَ النَّاسِ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۚ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿۱۱۲﴾

لَيْسُوا سَوَاءً ۗ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ ﴿۱۱۳﴾

۱۱۴۔ وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں، مناسب بات کی تلقین کرتے ہیں، نامناسب بات سے روکتے ہیں اور نیک کاموں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور درحقیقت یہی لوگ نیکوں میں سے ہیں۔

۱۱۵۔ جو بھلائی بھی وہ کریں گے اُس کی ناقدری ہرگز نہیں کی جائے گی۔ اللہ متقیوں سے خوب آگاہ ہے۔

۱۱۶۔ رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کا ارتکاب کیا (وہ یاد رکھیں کہ) اللہ کے (عذاب کے) مقابلے میں نہ اُن کے اموال ہی انہیں کچھ فائدہ دیں گے اور نہ اُن کی اولاد (ان کے کسی کام آئے گی) وہی آگ (میں جانے) والے لوگ ہیں، وہ اُس میں رہ پڑنے والے ہیں۔

۱۱۷۔ وہ جو کچھ اِس دنیاوی زندگی کیلئے خرچ کر رہے ہیں اس کی حالت اُس ہو کی حالت کی سی ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ اُن لوگوں کے کھیت پر چلے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اور اُسے برباد کر کے رکھ دے۔ اللہ نے اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں۔

يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ
وَأُولَئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١١٤﴾

وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوا^ظ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿١١٥﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِي عَنْهُمْ
أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ
شَيْئًا^ط وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ^ج
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١١٦﴾

مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ
أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا
أَنْفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتَهُ^ج وَمَا ظَلَمَهُمُ
اللَّهُ وَلَكِنْ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ
﴿١١٧﴾

۱۱۸۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے لوگوں کو چھوڑ کر (دوسروں کو) اپنا ازد دار نہ بناؤ۔ وہ تم سے خرابی کرنے میں کوئی کمی نہیں کرتے۔ ہر وہ بات جو تمہیں تکلیف میں ڈالے انہیں پسند ہے۔ (اُن کے دل کا) شدید بغض اُن کے مونہوں سے ظاہر ہو چکا ہے اور جو (عداوت) اُن کے سینے چھپائے ہوئے ہیں وہ تو اس سے بھی بڑھ کر ہے، اگر تم عقل سے کام لینے والے ہو تو ہم نے تو تمہارے لیے اپنی باتیں کھول کر بیان کر دی ہیں۔

۱۱۹۔ دیکھو! تم وہ لوگ ہو جو اُن سے محبت رکھتے ہو لیکن وہ تم سے محبت نہیں کرتے، حالانکہ تم سب (الہی) کتابوں کو مانتے ہو، اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم نے (بھی تمہارے رسول کو) مان لیا ہے مگر جب الگ ہوتے ہیں تو تمہارے خلاف غصے کے مارے (دانت پیتے اور اپنی) انگلیاں چبانے لگتے ہیں۔ کہہ دیجئے: اپنے غصے میں آپ جل مروا اللہ بقیۃً یٰدولوں میں چھپے ہوئے راز تک سے خوب آگاہ ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا
بِطَاغَةَ مَنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُو نَكُمْ
خِبَالًا وَذُؤًا مَا عَدَيْتُمْ قَدْ بَدَاتِ
الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِي
صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمْ
الْآيَاتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ
(۱۱۸)

هَا أَنْتُمْ أَوْلَاءُ تُحِبُّوهُمْ وَلَا
يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ
وَإِذَا اللُّقُومُ قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا
عَضُّوا عَلَيْكُمْ الْأَنَامِلَ مِنَ
الْعَيْظِ قُلْ مُؤْمِنُوا بِعَيْظِكُمْ إِنَّ
اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ
(۱۱۹)

۱۲۰۔ اگر تمہیں کوئی بھلائی چھو بھی جائے تو یہ چیز انہیں دکھ دیتی ہے اور اگر تمہیں کوئی برائی پہنچے تو اس پر وہ خوش ہوتے ہیں۔ لیکن اگر تم صبر سے کام لو گے اور تقویٰ اختیار کرو گے تو ان کی (جنگی) تدبیر تمہیں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچائے گی (کیونکہ) اللہ ان کے اعمال پر حاوی ہے۔

۱۲۱۔ (اے نبی! وہ وقت یاد کرو) جب تم صبح سویرے اپنے اہل کے پاس سے نکلے تھے اور مومنوں کو (اُحد کی) جنگ کیلئے موزوں و مناسب مورچوں پر متعین کرتے تھے (اللہ تمہاری دعاؤں کو سن رہا تھا اور تمہاری ضرورتوں پر اُس کی نظر تھی کیونکہ) اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

۱۲۲۔ (مومنو!) جب تم میں سے دو گروہ کم ہمتی دکھانے پر تیار ہو گئے تھے اور اللہ ان کا دوست تھا اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

۱۲۳۔ اور (اس سے پہلے) بدر (کی جنگ میں) اللہ تو تمہیں مدد دے چکا تھا اور (اُس وقت بھی) تم بہت کمزور تھے۔ سو اللہ ہی کو سپر بناؤ تاکہ (اُس کے انعام پاؤ اور) شکر گزار بنو۔

إِنْ تَمَسَّسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ
وَإِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا^ط
وَإِنْ تَصِدُّوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ
كَيْدُهُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ بِمَا
يَعْمَلُونَ لَخَبِيرٌ ﴿١٢٠﴾

12
ع
3

وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ
الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ وَاللَّهُ
سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٢١﴾

إِذْ هَمَّتَّ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ
تَفْشَلَا وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا وَعَلَى اللَّهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٢٢﴾

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ
أَذِلَّةٌ فَأْتَقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُونَ ﴿١٢٣﴾

۱۲۴۔ جب (اے نبی!) تم مومنوں سے کہہ رہے تھے: کیا تمہارے لئے کافی نہیں ہوگا کہ تمہارا رب تین ہزار اُتارے ہوئے فرشتوں کے ذریعہ تمہاری مدد کرے۔

۱۲۵۔ (اللہ نے جنگِ اُحد کے موقعہ پر فرمایا تھا) اللہ ضرور ایسا ہی کرے گا، بلکہ اگر تم صبر سے کام لو اور اللہ کو سپر بناؤ اور وہ (کافر) تم پر اس دم جوش سے چڑھ آئیں تو تمہارا رب پانچ ہزار تباہی انگن حملہ آور فرشتوں کے ذریعہ تمہاری مدد کرے گا۔

۱۲۶۔ اور اللہ نے اس وعدہء نصرت کو تمہارے لئے بشارت کا ذریعہ بنایا ہے نیز اس لئے (یہ وعدہ کیا ہے) کہ اس کے ذریعے تمہارے دل اطمینان پا جائیں اور اصل مدد بھی وہی ہے جو غالب (اور) حکمت والے اللہ کی جانب سے ہو۔

۱۲۷۔ (اللہ اسی طرح کرے گا اور اس کا) نتیجہ یہ ہوگا کہ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے ان کے ایک حصے کو ہلاک کر دے گا اور کچھ لوگوں کو رسوا کر کے واپس کر دے گا سو وہ نامراد ہو کر واپس جائیں گے۔

إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُعِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِغَلَائَةِ آلِ بْنِ الْمَلَائِكَةِ مُنْزَلِينَ ﴿١٢٤﴾

بَلَىٰ إِنَّ تَصَدُّوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُم مِّنْ قَوْمٍ هُمْ هَذَا أَيْمَانُكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ﴿١٢٥﴾

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ بِهِ ۗ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١٢٦﴾

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوا خَائِبِينَ ﴿١٢٧﴾

۱۲۸۔ (کفار کو سزا دینے یا انہیں معاف کر دینے کے) اس (خدائی) کام میں (اے رسول!) تمہارا کچھ اختیار نہیں، خواہ وہ ان پر (فضل سے) توجہ فرمائے خواہ اس لئے کہ وہ ظالم ہیں انہیں سزا دے۔

۱۲۹۔ (کیونکہ) جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے وہ جس کی چاہتا ہے حفاظت فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے سزا دیتا ہے۔ لیکن اللہ بہت حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۱۳۰۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! کسی قسم کا سود (بھی اپنا مال کے) بڑھانے چڑھانے کے لیے نہ کھاؤ (اس کی بنیاد یہ ہے کہ وہ بڑھتا چڑھتا چلا جاتا ہے)، اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم دین و دنیا میں باہر ہو جاؤ۔

۱۳۱۔ اور اُس آگ سے بچو جو (اس حکم کے) منکروں کیلئے تیار کی گئی ہے۔

۱۳۲۔ اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے،

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ ﴿١٢٨﴾

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ يَعْفُو لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٢٩﴾

13
9
4

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُضَاعَفَةً وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٣٠﴾

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿١٣١﴾

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٣٢﴾

۱۳۳۔ اور اپنے رب کی (طرف سے آنے والی) حفاظت اور اُس کی جنت کی طرف جلد بڑھو جس کی وسعت کئی آسمانوں اور زمین جیسی ہے، یہ اُن متقیوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ
وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ
وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ
(۱۳۳)

۱۳۴۔ جو آسودگی اور تنگی (غرض ہر حال) میں (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور اپنا غصہ دبا لینے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں۔ اللہ ایسے اعلیٰ درجے کے کام کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ
وَالضَّرَّاءِ وَالكَاطِمِينَ الْغَيْظَ
وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ
الْمُحْسِنِينَ (۱۳۴)

۱۳۵۔ اور جو ایسے ہیں کہ جب کوئی بُرا کام کر بیٹھیں یا اپنی جانوں پر (کسی اور رنگ میں) ظلم کر گزریں تو (اس کے ازالہ کے لئے) اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں۔ اور اللہ کے سوا کون گناہ معاف کر سکتا ہے۔ اور جانتے بوجھتے ہوئے اپنے (بُرے) اعمال پر اصرار نہیں کرتے۔

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ
ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ
فَاسْتَعْفَرُوا لِدُئُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرُ
الدُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلَىٰ
مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ (۱۳۵)

۱۳۶۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کی جزاء اُن کے رب کی (عطا کردہ) حفاظت اور ایسے باغات ہیں جن کے نیچے سے (انہیں) سرسبز و شاداب رکھنے کے لئے (نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان (باغات) میں رہ پڑنے

أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ مَغْفِرَةٌ مِّن
رَّبِّهِمْ وَجَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَنِعْمَ أَجْرُ
الْعَامِلِينَ (۱۳۶)

والے ہونگے اور (نیک) کام کرنے والوں کا (یہ) بدلہ کیا ہی اچھا ہے۔

۱۳۷۔ تم سے پہلے کئی دور گزر چکے ہیں سو تم زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ (سچائی کے) جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ
فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ
(۱۳۷)

۱۳۸۔ یہ (قرآن مجید) لوگوں کیلئے اظہارِ حقیقت اور متقیوں کیلئے موجبِ ہدایت اور بُرائیوں کا بد انجام بتا کر اس سے روکنے اور اچھی باتوں کو یاد دلا کر ان میں خشیت پیدا کرنے کا ذریعہ ہے۔

هَذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَهُدًى
وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ (۱۳۸)

۱۳۹۔ (اے مومنو!) نہ ہمت ہارو اور نہ غم کھاؤ اور جب کہ تم مومن ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمُ
الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ
(۱۳۹)

۱۴۰۔ اگر (جنگِ احد میں) تمہیں کوئی زخم پہنچا ہے تو یقیناً ویسا ہی زخم (اسی جنگ میں) اس (تمہارے مخالف) گروہ کو بھی لگا ہے اور یہ (نشیب و فراز کے) وہ دن ہیں جنہیں ہم لوگوں کے درمیان گردش دیتے رہتے ہیں، اور (تمہیں جو یہ زخم پہنچا ہے تو اور باتوں کے علاوہ اس کا ایک نتیجہ یہ ہو کہ اللہ نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے

إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ
الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ
ئُدَّوْهُنَّ بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ
الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ
شُهَدَاءَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ
(۱۴۰)

ہیں ممتاز کر دیا اور تم میں سے بعض کو شہداء کا رتبہ عطا فرمایا۔ اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

۱۴۱۔ اور یہ نتیجہ بھی ہوا کہ اُن لوگوں کو جو ایمان لا چکے ہیں آلائشوں سے پاک و صاف کر کے کندن بنا دیا اور (ایسے سامان کر دیئے) کہ کافروں کو بتدریج ملیا میٹ کر دے۔

۱۴۲۔ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ بس یونہی جنت میں چلے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے جو (اس کی راہ کے) مجاہد ہیں انہیں دوسروں سے ممتاز نہیں کیا اور نہ اب تک صابروں کو ممتاز کیا ہے۔

۱۴۳۔ اور تم تو (شہادت کی) موت کی تمنا اُس کے آنے سے پہلے کیا کرتے تھے، سو اب تم نے اس پر نظر کر لی ہے اور تم (اور بھی بہت سے عجائبات) دیکھو گے۔

۱۴۴۔ محمدؐ تو صرف ایک رسول ہیں اس سے پہلے سب رسول (فوت ہو کر) گزر چکے ہیں۔ کیا اگر وہ (بھی طبعی موت سے) فوت ہو جائیں یا (بفرض محال) قتل کر دئے جائیں تو کیا تم لوگ (اٹلے پاؤں) اپنی ایڑیوں کے بل پھر جاؤ گے اور (یاد رکھو) جو شخص اپنی ایڑیوں کے بل پھر جائے گا تو وہ اللہ کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکے گا، البتہ (شکر گزار یاد

وَلِيَمَحَّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
وَيَمَحِّقَ الْكَافِرِينَ ﴿١٤١﴾

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا
يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ
وَيَعْلَمِ الصَّابِرِينَ ﴿١٤٢﴾

وَلَقَدْ كُنتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِن
قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ
وَأَنتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿١٤٣﴾

¹⁴/₅

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ
قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ
انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ
يَنْقَلِبْ عَلَىٰ عَقْبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ
اللَّهَ شَيْئًا ۗ وَسَيَجْزِي اللَّهُ
الشَّاكِرِينَ ﴿١٤٤﴾

رکھیں کہ) اللہ شکر ادا کرنے والوں کو ضرور جزاء دے گا۔

۱۳۵۔ کوئی تنفس بھی اللہ کے اذن کے بغیر نہیں مر سکتا۔ موت کا وقت تو مقرر ہے۔ جو شخص اپنے اعمال کے لئے اس دُنیا کا بدلہ چاہے گا اُسے ہم اس (دُنیا) میں سے دیگے اور جو آخرت کا بدلہ چاہے گا اُسے اس میں سے دیگے اور ہم شکر گزاروں کو ضرور جزائے خیر دیگے۔

۱۳۶۔ اور (اس سے پہلے) کتنے ہی نبی ہو چکے ہیں جن کے ساتھ ہو کر بہت سے ربانی لوگوں نے جنگ کی، پھر جو تکالیف انہیں اللہ کی راہ میں پہنچیں اُن کی وجہ سے نہ تو انہوں نے ہمت ہاری نہ کمزوری دکھائی اور نہ اپنی حالت غیر ہونے دی۔ اللہ ایسے ہی صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

۱۳۷۔ اور ان کی دُعائیں یہ تھی کہ اُنہوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہماری کوتاہیاں اور خود ہمارے اپنے معاملے میں حدود سے تجاوز سے ہماری حفاظت فرما۔ ہمارے قدم جمادے اور کافر لوگوں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُّؤَجَّلًا ۗ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا ۖ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا ۖ وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ ﴿١٤٥﴾

وَكَايِنٍ مِّنْ نَّبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ ۖ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ﴿١٤٦﴾

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿١٤٧﴾

۱۴۸۔ سو اللہ نے انہیں دُنیا کا ثواب بھی دیا اور بہتر سے بہتر ثوابِ آخرت بھی عطا کیا۔ اللہ ایسے ہی نیک عمل لوگوں سے محبت کرتا ہے۔

۱۴۹۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا اگر تم ان کی پیروی کرو گے تو وہ تمہیں تمہاری ایڑیوں کے بل (اُلٹے قدم) لوٹا دیں گے سو تم زیاں کار ہو جاؤ گے۔

۱۵۰۔ (ان کا رویہ غلط ہے) بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ سب مدد کرنے والوں سے بہتر ہے۔

۱۵۱۔ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے ہم یقیناً ان کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے، اس وجہ سے کہ انہوں نے اُسے اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرایا ہے جس (کے شریک ہونے) پر اُس نے کوئی دلیل نہیں اُتاری۔ ان کا ٹھکانا آگ ہے اور ان ظالموں کا یہ ٹھکانا کیا ہی بُرا ہے۔

۱۵۲۔ اللہ نے (فتح و نصرت دینے کا) تم سے اپنا وعدہ تو (اُس وقت) پورا کر دیا تھا جب تم اُس کے حکم سے ان (کفار) کو مار کر فنا کر رہے تھے، حتیٰ کہ جب تم خود ہی پھسل گئے اور حکم (رسول) کے

فَاتَاهُمُ اللَّهُ ثَوَابِ الدُّنْيَا
وَحَسُنَ ثَوَابِ الْآخِرَةِ ۗ وَاللَّهُ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٤٨﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَطِيعُوا
الَّذِينَ كَفَرُوا يَزِدُّوكُمْ عَلَى
أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ
﴿١٤٩﴾

بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۗ وَهُوَ خَيْرُ
النَّاصِرِينَ ﴿١٥٠﴾

سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا
الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ
يُنزَلْ بِهِ سُلْطَانًا ۗ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ
وَبئْسَ مَثْوًى لِلظَّالِمِينَ ﴿١٥١﴾

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدَهُ إِذْ
تَخَشَّوهُمْ يَبِأَدْنِهِ ۗ حَتَّىٰ إِذَا فَشِلْتُمْ
وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِمَّنْ
بَعْدَ مَا أَمَّاكُمْ مَا تَحِبُّونَ ۗ مِنْكُمْ

بارے میں باہم جھگڑا کیا اور (اپنے سردار کی) اس کے بعد نافرمانی کی کہ جو (فتح و کامرانی) تم چاہتے تھے (اللہ) تمہیں دکھا چکا تھا (تو اُس نے اپنی مدد کا ہاتھ روک لیا،) تم میں سے کچھ تو وہ تھے جو دنیا کے خواہاں تھے اور تم میں سے کچھ وہ تھے جو آخرت کے خواہاں تھے۔ پھر (اللہ نے) تمہیں ان (دشمنوں پر کامل غلبہ پانے) سے ہٹا دیا تاکہ تمہاری اصل حالت ظاہر کر دے، اور (حق تو یہ ہے کہ) اُس نے تم سے درگزر ہی کیا کیونکہ اللہ مومنوں پر فضل کرنے والا ہے۔

۱۵۳۔ جب تم (دشمن پر) زور سے چڑھائی کر رہے تھے اور کسی کی طرف التفات بھی نہ کرتے تھے اور رسول تمہارے پیچھے تمہیں (واپس) بلا رہے تھے، ایک غم کے ساتھ دوسرا بڑا غم پہنچایا تاکہ تم سے جو (کامل غلبہ) جاتا رہا تھا اور جو (مصیبت) تمہیں پہنچی تھی اس پر تم غم نہ کھاؤ۔ (یاد رکھو) اللہ تمہارے سب اعمال سے خوب باخبر ہے۔

۱۵۴۔ پھر اُس نے اس غم کے بعد تم پر ہلکی سی پُر سکون نیند طاری کر دی جس نے تم میں سے ایک حصے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ کچھ (منافق) لوگ تھے جنہیں اُن کی اپنی جانوں نے فکر مند کر رکھا تھا

مَنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفْنَا عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۗ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۗ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ (۱۵۲)

إِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا تَلْوُونَ عَلَى أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أُخْرَاكُمْ فَأَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ ۗ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ (۱۵۳)

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِنْكُمْ ۗ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ

- وہ اللہ پر ناحق جاہلانہ بدگمانی کر رہے تھے، وہ کہہ رہے تھے: کیا (قیادت کے) معاملات میں ہمارا بھی کوئی دخل ہے؟ کہہ دیجئے: اختیار تو سب کا سب اللہ ہی کو حاصل ہے (دراصل) یہ (منافع) اپنے دلوں میں وہ باتیں چھپائے ہوئے ہیں جو تم پر ظاہر نہیں کرتے۔ وہ کہتے ہیں اگر (قیادت کے معاملات میں) ہمارا کچھ بھی اختیار ہوتا تو ہم یہاں نہ مارے جاتے۔ کہہ دیجئے: اگر تم اپنے گھروں ہی میں رہتے تو بھی جن لوگوں کے لئے قتل ہونا لکھا جا چکا تھا وہ ضرور اپنے گرنے اور مرنے کی جگہوں کی طرف نکل آتے۔ اور (جنگِ احد میں افراتفری کا جو یہ واقعہ پیش آیا یہ اس لئے بھی تھا) تاکہ جو تمہارے سینوں میں ہے اللہ اُسے ظاہر کر دے اور تاجو تمہارے دلوں میں ہے اسے خالص کر دے۔ (یاد رکھو) اللہ سینوں کی باتوں سے خوب آگاہ ہے۔

يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ
الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ
الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ
لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا
يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ
الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَاهُنَا قُلْ لَوْ
كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ
كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى
مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي
صُدُورِكُمْ وَلِيَمَحَّصَ مَا فِي
قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ (۱۵۴)

إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى
الْجَمْعَانِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ
بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا ۗ وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ
عَنْهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ
(۱۵۵)

16
ع
7

۱۵۵۔ تم میں سے جو لوگ (اس روز) پھر گئے تھے
جس دن (احد کے میدان میں) دو گروہ جنگ میں
گتھ گتھ گئے تھے انہیں شیطان ہی نے اُن کے بعض
اعمال کی وجہ سے اُن کے (ایسا کرنے کے) ارادے
کے بغیر لغزش دی تھی لیکن اللہ نے انہیں معاف
کر دیا ہے، کیونکہ اللہ یقیناً بہت حفاظت کرنے
والا ہے، بردبار ہے۔

۱۵۶۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اُن لوگوں
کی طرح نہ بنو جنہوں نے حق کو چھپایا اور اپنے
(مسلمان) بھائی بندوں کے متعلق جب وہ ملک میں
سفر کو گئے یا غازی بن کر نکلے (اور انہیں وہاں کوئی
تکلیف پہنچی یا وہ شہید ہو گئے تو) کہا: اگر وہ ہمارے
پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ قتل کیے جاتے، اس کا
نتیجہ یہ ہے کہ اللہ اس (بات) کو اُن کے دلوں میں
وجہ حسرت بنا دے گا۔ اور (حقیقت تو یہی ہے کہ)
اللہ ہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور اللہ تمہارے اعمال
پر نگہبان ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا
كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ
إِذَا صَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا
غُرُبَىٰ لَوْ كَانُوا عِنْدَنَا مَا مَاتُوا وَمَا
قُتِلُوا لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَلِكَ حَسْرَةً فِي
قُلُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۗ
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ
(۱۵۶)

۱۵۷۔ اگر تم اللہ کی راہ میں قتل کر دیئے جاؤ یا
(طبعی موت سے) فوت ہو جاؤ تو (تم دیکھو گے
کہ) اللہ کی حفاظت اور رحمت (جو تمہارے حصے

وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مِتُّمْ
لَمَغْفِرَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِمَّا
يَجْمَعُونَ (۱۵۷)

میں آئے گی) یقیناً ان (سب چیزوں) سے بہتر ہے جو یہ کافر جمع کرتے ہیں۔

۱۵۸۔ اگر تم (طبعی موت سے) فوت ہو جاؤ یا قتل کر دیئے جاؤ تو (ہر صورت میں) تمہیں جمع کر کے اللہ کی طرف لے جایا جائے گا۔

۱۵۹۔ سو (اے رسول!) اللہ کی خاص رحمت ہی کی وجہ سے تم ان کے لئے نرم دل واقع ہوئے ہو اور اگر کہیں تم تند خو اور سنگ دل ہوتے تو (یہ لوگ) تمہارے تو گرد (و پیش) سے بکھر جاتے۔ پس ان سے درگزر ہی کرو اور ان کیلئے حفاظت مانگو اور (ملت کے) معاملات میں ان سے مشورہ لیتے رہو اور (مشورہ کے بعد کسی رائے پر) جب اپنا عزم مستحکم کر لو تو اللہ ہی پر توکل کرو، کیونکہ اللہ توکل کرنے والوں سے یقیناً محبت کرتا ہے۔

۱۶۰۔ اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو اس کے سوا کون ہے جو تمہاری مدد کرے گا۔ اس لئے مومنوں کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیے۔

۱۶۱۔ کسی نبی کے شایانِ شان نہیں کہ وہ بے وفائی و خیانت کرے اور جو شخص بھی بے وفائی اور

وَلَيَنْ مُمْتُمْ أَوْ قُتِلْتُمْ لِرَبِّ اللَّهِ تَحْشُرُونَ (۱۵۸)

فِيمَا رَحِمْتَهُ مِنَ اللَّهِ لَيْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتُمْ فَظًا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ (۱۵۹)

إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِنْ يَخْذَلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرْكُمُ مِنْ بَعْدِهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (۱۶۰)

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغْلَبَ وَمَنْ يَغْلِبْ يَأْتِ بِمَا عَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ

خیانت کرے گا قیامت کے دن اُس کا وبال اٹھائے ہوئے آئے گا۔ پھر ہر شخص کو اُس کے اعمال کے بدلے پورے کے پورے (اجر) دے دیئے جائیں گے اور لوگوں پر کوئی ظلم نہیں کیا جائیگا۔

۱۶۲۔ تو کیا جس شخص نے (ہمیشہ) اللہ کی رضا کی پیروی کی وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اللہ کی ناراضی کا محل ہوا اور جس کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ پہنچنے کی بہت ہی بُری جگہ ہے۔

۱۶۳۔ وہ (اُسی رضا پر چلنے والے) اللہ کے ہاں بڑے درجات رکھتے ہیں اور اللہ ان کے اعمال کا نگہبان ہے۔

۱۶۴۔ اللہ نے یقیناً مومنوں پر احسان کیا جب اُن میں خود اُن ہی (کے اعلیٰ درجے) کے لوگوں میں سے ایک عظیم الشان رسول بھیجا جو اس کی آیتیں انہیں سُناتا ہے، انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے، حالانکہ اس سے پہلے وہ یقیناً کھلی کھلی گمراہی میں مبتلا تھے۔

۱۶۵۔ اور (یہ تمہارا کیا حال ہے کہ) جب تم پر ایک مصیبت آئی تو تم چلا اٹھے کہ یہ کہاں سے آگئی ہے، حالانکہ تم (اس سے پہلے جنگ بدر میں اپنے

تُوَدُّی كُلِّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۶۱﴾

أَفَمَنْ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ بِسَخَطٍ مِنَ اللَّهِ وَمَا وَاهُ جَهَنَّمَ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿۱۶۲﴾

هُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ بِصِيرِهِ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿۱۶۳﴾

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿۱۶۴﴾

أَوْلَمَّا أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُمْ مِثْلَيْهَا قُلْتُمْ هَذَا

دشمن کو) اس سے دوگنا (تکلیف) پہنچا چکے تھے۔ کہہ دیجئے: یہ تمہاری اپنی لائی ہوئی ہے۔ اللہ ہر چاہی ہوئی بات (کے کرنے) پر پوری طرح قادر ہے۔

۱۶۶۔ جس دن دو جماعتیں ایک دوسرے سے (احد کی) جنگ میں گتھ گئی تھیں (اُس دن) جو (نقصان) تمہیں پہنچا تھا وہ اللہ کے حکم ہی سے (پہنچا) تھا اور اس لئے (پہنچا) تھا کہ وہ مومنوں کو ممتاز کر دے۔

۱۶۷۔ نیز اس لئے کہ ان لوگوں کو (بھی) ممیز کر دے جنہوں نے نفاق سے کام لیا تھا۔ (ہاں وہ منافق تھے کہ) جب انہیں کہا گیا کہ آؤ اللہ کی راہ میں جنگ کرو یا (کم سے کم اپنے شہر کے) دفاع (ہی میں شمولیت اختیار) کرو تو انہوں نے کہا: اگر ہم نے سمجھا کہ درحقیقت کوئی جنگ (ہوا چاہتی) ہے تو ہم ضرور تمہارے پیچھے پیچھے آجائیں گے، (جب وہ یہ بات کہہ رہے تھے) اُس وقت وہ ایمان کی نسبت کفر سے قریب تر تھے، وہ اپنے مومنوں سے وہ باتیں کہہ رہے تھے جو ان کے دلوں میں نہ تھی اور جو (نفاق) وہ چھپا رہے تھے اللہ اُسے خوب جانتا ہے۔

قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۱۶۵)

وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجُمُعَانِ فَيَا ذُنَّ اللَّهَ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ (۱۶۶)

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ ادْفَعُوا ۗ قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَاتَّبَعْنَاكُمْ ۗ هُمْ لِلْكَفَرِ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ ۗ يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ (۱۶۷)

۱۶۸۔ یہ وہی لوگ ہیں جو خود تو (گھروں میں) بیٹھے رہے اور اپنے (بعض) بھائی بندوں کے متعلق (جو جنگ میں شہید ہوئے) کہا: اگر وہ ہماری بات مان لیتے تو نہ مارے جاتے، کہہ دیجئے: اگر تم (اپنے اس قول میں) سچے ہو تو (اب) اپنے آپ سے موت کو ہٹا (کردکھا) دو۔

۱۶۹۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ہیں انہیں مردے ہرگز نہ سمجھو وہ تو زندہ ہیں۔ اپنے (حیثی و قیوم) رب کے حضور میں ہیں اور انہیں رزق دیا جاتا ہے۔

۱۷۰۔ جو کچھ اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا ہے وہ اُس پر شادماں ہیں اور (اپنے ہم رنگ اُن مومنوں کے متعلق بھی) بشارت پارہے ہیں جو اُن کے پیچھے (ابھی دنیا ہی میں) ہیں اور ابھی اُن سے (جا کر) نہیں ملے کہ انہیں بھی کوئی خوف نہیں رہے گا اور نہ وہ غمگیں ہوں گے۔

۱۷۱۔ اور (یہ شہداء نیز یہ) بشارت پارہے ہیں اللہ کے انعامات اور فضل کی وجہ سے (جو ان پیچھے رہ جانے والوں پر ہو اور یہ کہ اُن پیچھے رہ جانے والے مومنوں کو یہ بھی معلوم ہو چکا ہے) کہ اللہ مومنوں کے اجر کو ہرگز ضائع نہیں کرتا۔

الَّذِينَ قَالُوا اِلَّا خَوَانِهِمْ وَقَعَدُوا وَالْوَاطِعُونَ مَا قُتِلُوا قُلْ فَادْرَءُوا عَن اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٦٨﴾

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَمْواتًا بَلْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ﴿١٦٩﴾

فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٧٠﴾

يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةِ مِنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ وَّ اَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٧١﴾

۱۷۲۔ جن لوگوں نے (جنگ اُحد میں) زخم کھانے کے بعد بھی اللہ اور رسول کی پکار پر لبیک کہا، ہاں اُن میں سے جنہوں نے (دشمن کا تعاقب کر کے) اچھی طرح اپنا فرض ادا کیا اور (اللہ ہی کا) تقویٰ کیا اُن کے لئے بڑا اجر ہے۔

۱۷۳۔ اُن کیلئے جن سے بعض لوگوں نے کہا تھا: تمہارے مقابلے کیلئے (تمہارے مخالفوں کی تحریک پر) بہت سے لوگ جمع ہو چکے ہیں اس لئے اُن سے ڈرو، تو (اس دھمکی نے) اُنہیں ایمان میں اور بھی بڑھادیا اور انہوں نے کہا: ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ کیا ہی اچھا کارساز ہے۔

۱۷۴۔ سو وہ اللہ کی نعمت اور فضل کے ساتھ (دشمن کا تعاقب کرنے کے بعد بخیر و خوبی) واپس آئے، انہیں کسی قسم کا کوئی ضرر (بھی) نہیں پہنچا اور وہ اللہ کی اعلیٰ رضا کے پیچھے چلے اور (انہیں معلوم ہو گیا کہ) اللہ بہت ہی فضل کرنے والا ہے۔

۱۷۵۔ دراصل وہ (خوفزدہ کرنے والا) شیطان ہے، جو اپنے (شیطان سیرت) دوستوں ہی کو ان کی طرف سے ڈرا سکتا ہے، سو جبکہ تم مومن ہو ان لوگوں سے نہ ڈرو بلکہ میری خشیت رکھو۔

الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ
مِنْ بَعْدِ مَا اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ
لِلَّذِينَ احْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقُوا اَجْرٌ
عَظِيمٌ (۱۷۲)

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ
قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ
فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا
اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ (۱۷۳)

فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلِ
لَمْ يَمَسْسَهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُوا
رِضْوَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ
عَظِيمٍ (۱۷۴)

اِيْمَانًا ذُلِكُمْ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ
اَوْلِيَاءَهُ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُوْنَ اِنِ
كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ (۱۷۵)

۱۷۶۔ جو لوگ کفر (کی راہ) اختیار کرنے میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کر رہے ہیں وہ تمہیں ملول نہ کریں۔ وہ اللہ کا یقیناً کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ اللہ کا منشا یہ ہے کہ ان کا آخرت میں کوئی حصہ نہ رکھے، ان کے لیے بڑا عذاب (مقدر) ہے۔

۱۷۷۔ جن لوگوں نے ایمان کے بجائے کفر کو اختیار کر لیا وہ اللہ کا یقیناً کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے، اور ان کے لیے دردناک عذاب (مقدر) ہے۔

۱۷۸۔ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے وہ ہرگز یہ نہ سمجھیں کہ یہ جو ہم انہیں مُلت دے رہے ہیں (یہ) اُن کے لیے بہتر ہے۔ ہم تو انہیں مُلت دیتے ہیں لیکن (وہ فائدہ نہیں اُٹھاتے اور) نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ گناہ میں بڑھ جاتے ہیں اور (آخر کار) ان کیلئے رسوا کن عذاب (مقدر) ہے۔

۱۷۹۔ اللہ (تم) مومنوں کو بُرے بھلے میں تمیز کیے بغیر ہرگز اس حالت میں نہیں چھوڑ سکتا جس میں تم اس وقت ہو اور یہ بھی ممکن نہیں کہ اللہ تم (میں) سے ہر کس و ناقص (کو خاص غیب پر کھلے طور پر مطلع کرے۔ ہاں (اس غرض کے لیے) اللہ اپنے

وَلَا يَجْزِيكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي
الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَنْ يَصُرُوا اللَّهَ
شَيْئًا يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ
حِطًّا فِي الْآخِرَةِ وَهُمْ عَذَابٌ
عَظِيمٌ (۱۷۶)

إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْكُفْرَ
بِالْإِيمَانِ لَنْ يَصُرُوا اللَّهَ شَيْئًا
وَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (۱۷۷)

وَلَا يَخْسِبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَمْثَلًا
مُّمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِّأَنفُسِهِمْ إِيْمَانًا
مُّمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا وَهُمْ
عَذَابٌ مُّهِينٌ (۱۷۸)

مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا
أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ
الطَّيِّبِ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ
عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مِنْ

رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے۔ سو (امورِ غیب کے بارے میں) اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھو۔ (یاد رکھو) اگر تم ایمان کا حق ادا کرو گے اور تقویٰ سے کام لو گے تو تمہارے لیے بہت بڑا اجر (مقدر) ہے۔

۱۸۰۔ جو لوگ اس کے خرچ کرنے میں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا ہے بخل سے کام لیتے ہیں وہ یہ نہ سمجھیں کہ یہ (بخل) اُن کے لیے بہتر ہے۔ نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ اُن کے لیے بُرا ہے۔ جن چیزوں میں اُنہوں نے بخل سے کام لیا ہو گا قیامت کے دن انہیں ان کا طوق پہنایا جائے گا، اور (یاد رکھو) آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ ہی کی ہے اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خوب باخبر ہے۔

۱۸۱۔ جن لوگوں نے کہا کہ اللہ تو محتاج ہے اور ہم دولت مند ہیں۔ اللہ نے اُن کی یہ بات یقیناً سُن لی ہے۔ اُن کے اس قول اور اُن کے انبیاء کو ناحق مار ڈالنے کی کوششوں کو ہم (محفوظ رکھنے کے لیے اُن کے نامہ اعمال میں لکھ رکھیں گے) اور (جب فیصلے کا وقت آئے گا تو) ہم کہیں گے کہ (لو اب) جلن والے عذاب (کے مزے) کو چکھو۔

رُسُلِهِ مَن يَشَاءُ ۖ فَأَمِنُوا بِاللَّهِ
وَرُسُلِهِ وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا
فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٩﴾

وَلَا يَخْسِرَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا
آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ هُوَ خَبِيرٌ
لَّهُمْ ۗ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۗ سَيُطَوَّقُونَ
مَا بَخَلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَلِلَّهِ
مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ
﴿١٨٠﴾

18
9
9

لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا
إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ
سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلُهُمُ الْأَنْبِيَاءَ
بِغَيْرِ حَقٍّ وَنَقُولُ دُؤُوبًا
الْحَرِيقِ ﴿١٨١﴾

۱۸۲۔ جو کچھ تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے یہ (عذاب) اس کی وجہ سے ہے۔ اللہ تو اپنے بندوں پر کسی قسم کا ظلم روا رکھنے والا نہیں۔

۱۸۳۔ (یہ وہی یہود ہیں) جنہوں نے کہا یقیناً اللہ نے ہم سے اقرار لے رکھا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں جب تک کہ وہ ہمارے پاس سوختنی قربانی (کا حکم) نہ لائے۔ تم (اس کے جواب میں) کہو مجھ سے پہلے بھی تو تمہارے پاس بہت سے رسول دلائل اور وہ (احکام) لائے جن کا تم ذکر کرتے ہو پھر اگر (ایمان لانے کے لیے یہ شرط پیش کرنے میں) تم سچے ہو تو تم ان (رسولوں) کو قتل کرنے کے درپے کیوں ہوئے تھے۔

۱۸۴۔ پھر بھی اگر وہ تمہاری تکذیب کریں تو (دل گرفتہ، ہونے کی بات نہیں) تم سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کی جو کھلے دلائل، صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے تکذیب کی جا چکی ہے۔

۱۸۵۔ ہر تنفس موت (کا مزہ) چکھنے والا ہے اور تمہیں اپنے پورے پورے اجر قیامت ہی کے دن دیئے جائیں گے۔ پس جو شخص (اس دن) آگ سے دور رکھا گیا اور جنت میں لے جایا گیا تو وہ یقیناً

ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ
اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ
(۱۸۲)

الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عٰهَدَ إِلَيْنَا
أَلَّا نؤمنَ لِرَسُولٍ حَتَّىٰ يَأْتِيَنَا
بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ قُلْ قَدْ
جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّن قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ
وَبِالَّذِي قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ إِنْ
كُنْتُمْ صَادِقِينَ (۱۸۳)

فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ رَسُولٌ
مِّن قَبْلِكَ جَاءُوا بِالْبَيِّنَاتِ
وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ (۱۸۴)

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَإِنَّمَا
تُؤْفَوْنَ أَجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
فَمَن زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ

کامیاب ہو گیا، ورنہ یہ دنیا کی زندگی تو نرا غفلت کا سامان ہے۔

الْجَنَّةُ فَقَدْ فَازَ^ط وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
إِلَّا مَتَاعُ الْعُرُورِ ﴿١٨٥﴾

۱۸۶۔ تمہیں اپنے اموال و نفوس کے ذریعہ ضرور آزما یا جائے گا اور تم ان لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور ان سے جنہوں نے شرک کیا یقیناً بہت سی تکلیف دہ باتیں سنو گے اور اگر (ان حالات میں) صبر (و استقامت) سے کام لو اور تقویٰ اختیار کرو تو یہ (کام) یقیناً اس لائق ہے کہ اس کا عزم کیا جائے۔

لَتَكْبَلُونَ فِي أَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ
وَلَتَسْمَعَنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا
الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ
أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا^ع وَإِنْ تَصْبِرُوا
وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ
﴿١٨٦﴾

۱۸۷۔ اور (انہیں وہ وقت یاد دلاؤ) جب اللہ نے ان لوگوں سے جنہیں کتاب دی گئی تھی عہد لیا تھا کہ تم ضرور اس (کی تعلیمات) کو لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتے رہو گے اور اس (کی کسی بات) کو چھپاؤ گے نہیں لیکن اس کے باوجود انہوں نے اس (عہد) کو اپنی پیٹھوں کے پیچھے پھینک دیا اور اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت (دنیا کا فائدہ) لے لی، سو جو وہ لے رہے ہیں وہ کیا ہی بُرا ہے۔

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا
الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا
تَكْتُمُونَهُ فَنَبَذُوهُ^ط وَرَاءَ
ظُهُورِهِمْ^ط وَاشْتَرَوْا بِهِ شَمْتًا قَلِيلًا
فَبَسَّ مَا يَشْتَرُونَ ﴿١٨٧﴾

۱۸۸۔ یہ ہر گز خیال نہ کرو، ہاں ان لوگوں کو عذاب سے محفوظ نہ سمجھو جو اپنے کیے پر اترتے ہیں، بلکہ جو کام انہوں نے کیے بھی نہیں ان کے

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا
آتَاوَا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ
يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِنَ

متعلق بھی چاہتے ہیں کہ اُن کی تعریف کی جائے۔ اُن کے لیے درد ناک عذاب (مقدر) ہے۔

الْعَذَابِ وَالْهُمُّ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨٨﴾

۱۸۹۔ آسمانوں اور زمین کی حکومت اللہ ہی کی ہے اور اللہ ہر چاہی ہوئی بات (کے کرنے) پر پوری طرح قادر ہے۔

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٨٩﴾

۱۹۰۔ آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے آگے پیچھے آنے میں ان پاکیزہ عقل رکھنے والوں کے لیے یقیناً بہت سے نشانات موجود ہیں۔

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿١٩٠﴾

۱۹۱۔ جو اللہ کو کھڑے ، بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر (لیٹے غرض ہر حال میں) یاد کرتے اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے رہتے ہیں (اور بے اختیار بول اٹھتے ہیں) ہمارے رب ! آپ نے یہ (کارخانہ عالم) بے سود نہیں پیدا کیا۔ آپ (بے مقصد کام کرنے سے) پاک ہیں، سو ہمیں آگ کے عذاب سے بچالیں (جو اُن لوگوں کے لیے مقدر ہے جو آپ کے کاموں کو باطل سمجھتے ہیں)۔

الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا مُّبْحَثًا لِّفِتْنَةِ النَّاسِ ﴿١٩١﴾

۱۹۲۔ ہمارے رب ! جسے آپ آگ میں داخل کریں گے تو آپ نے یقیناً اسے ذلت آمیز رسوائی

رَبَّنَا إِنَّكَ مِنْ تُدْحِيلِ النَّارِ فَقَدْ أَحْرَيْتَهُ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿١٩٢﴾

میں مبتلا کر دیا اور ایسے ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہ ہوگا۔

۱۹۳۔ ہمارے رب! ہم نے ایک پکارنے والے کی پکار کو سنا جو ایمان کی منادی کر رہا ہے اور کہتا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے اس لئے ہمارے رب ہمارے گناہوں سے ہماری حفاظت فرما، ہماری برائیاں ہم سے دور کر دے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ وفات دے (کر رکھ)۔

۱۹۴۔ ہمارے رب! جس کا آپ نے اپنے رسولوں کی معرفت ہم سے وعدہ کیا ہے وہ (سب کچھ) ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا، آپ (اپنے) وعدے کے خلاف کبھی نہیں کرتے۔

۱۹۵۔ چنانچہ اُن کے رب نے ان کی دعا قبول کر لی (اور فرمایا) کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل کو، ہر چند کہ وہ مرد ہو یا عورت، ضائع نہیں کروں گا۔ تم سب ایک دوسرے سے (تعلق رکھنے والے) ہو۔ سو جنہوں نے ہجرت کی اور جنہیں اُن کے گھروں سے نکالا گیا، جو میرے راستے میں ستائے گئے، جنہوں نے (کفار سے) جنگ کی اور مارے گئے، میں اُن کی بُرائیوں کے

رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي
لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا
رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا
سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ
(۱۹۳)

رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ
وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا
تُخْلِفُ الْمِيعَادَ (۱۹۴)

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ
عَمَلَ غَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ
أُنْثَىٰ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۗ فَالَّذِينَ
هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ
وَأُودُوا فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُوا وَقُتِلُوا
لَا تُكْفِرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ
وَلَا دُخِلَتْهُمُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

اثرات (کو اُن سے دور کروں گا اور اُنہیں ایسے باغات میں داخل کروں گا جن کے نیچے سے (انہیں سرسبز و شاداب رکھنے کیلئے) نہریں بہتی ہوں گی، یہ جزا اللہ کی طرف سے ہوگی اور اللہ تو وہ ہے جس کے پاس بہترین جزا ہے۔

۱۹۶۔ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا اُن کا (دنیا کے) ملکوں میں (متکبرانہ) تصرف (اے مخاطب!) تمہیں ہر گز مغالطے میں نہ ڈالے۔

۱۹۷۔ یہ تو تھوڑے سے عارضی فائدے ہیں اس کے بعد ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ جائے قرار کیا ہی بُری ہے۔

۱۹۸۔ لیکن جن لوگوں نے اپنے رب کا تقویٰ کیا اُن کیلئے ایسے باغات ہوں گے جن کے نیچے سے (انہیں) سرسبز و شاداب رکھنے کیلئے) نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ اُس میں رہ پڑنے والے ہوں گے۔ یہ اللہ کی طرف سے اُن کیلئے سامانِ ضیافت (کا پہلا دور) ہوگا۔ (اس کے علاوہ) جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کیلئے اور بھی زیادہ بہتر ہے۔

۱۹۹۔ اہل کتاب میں سے بعض لوگ یقیناً ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور جو (کلامِ اے رسول!) تم پر نازل کیا گیا ہے اور جو (اس سے پہلے) اُن پر نازل کیا گیا

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ نُورًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ
وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْقَوَابِ
(۱۹۵)

لَا يَغُرُّكَ تَقَلُّبُ الدِّينِ كَفَرُوا فِي
الْبِلَادِ (۱۹۶)

مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ
وَبِئْسَ الْمِهَادُ (۱۹۷)

لَكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ
جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ
وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلْآبِرَارِ
(۱۹۸)

﴿۱۹۹﴾

وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ
بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنزِلَ

تھا ایمان لاتے ہیں۔ نیز وہ اللہ کی خاطر فروتنی اختیار کرنے والے ہیں۔ وہ اللہ کی آیات کے بدلے تھوڑی قیمت (مال دنیا) نہیں لیتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کا اجر ان کے رب کے پاس ہے۔ اللہ یقیناً جلد حساب لینے والا ہے۔

۲۰۰۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو صبر سے کام لو، ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرو، سرحدوں اور اہم امر کی محافظت کرو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم بامراد ہو جاؤ۔

إِلَيْهِمْ حَاشِعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ
بِآيَاتِ اللَّهِ شَيْئًا قَلِيلًا ۗ أُولَٰئِكَ
لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ
سَرِيعُ الْحِسَابِ (۱۹۹)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا
وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا ۚ وَاتَّقُوا
اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ
(۲۰۰)

(4) سُورَةُ النِّسَاءِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سورۃ النِّسَاءِ پڑھنا شروع کرتا/کرتی ہوں)

۱۔ اے لوگو! اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرو جس نے تمہیں ایک وجود سے پیدا کیا ہے اور اسی کی جنس سے اُس کا جوڑا پیدا کیا اور اُن دونوں (کی نسل) سے بہت سے مرد اور عورتیں (پیدا کر کے دُنیا میں) پھیلائیں اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جس کا واسطہ دے کر ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتوں کا پاس ملحوظ رکھو۔ اللہ تم پر یقیناً ہر وقت نگرہاں ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا (۱۱)

۲۔ یتیموں کو اُن کے اموال (دیانتداری کے ساتھ) حوالے کر دو اور (اُن کی) اچھی چیز کو (اپنی) ردی چیز سے نہ بدلو اور اُن کے مالوں کو اپنے مالوں کے ساتھ ملا کر نہ کھاؤ کیونکہ یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

وَأَثْوَا الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا الْحَدِيثَ بِالطَّبِيبِ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا (۲)

۳۔ اور اگر (تم نکاح کرنا چاہو اور) تمہیں اندیشہ ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف قائم نہ رکھ سکو گے تو (اُن سے نکاح نہ کرو بلکہ اُن کے علاوہ)

وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنْ

النِّسَاءِ مَثْقِي وَثُلَاثَ وَهَرَبَاعٍ فَإِنْ
خِفْتُمْ إِلَّا تَعَدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا
مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا
تَعُولُوا (۳)

جو عورتیں تمہیں پسند آئیں اُن سے نکاح کر لو (ایک وقت میں) دو دو، تین تین اور چار چار (تک) کر سکتے ہو، بشرطیکہ اُن میں باہم انصاف قائم رکھ سکو) اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ (ایک سے زیادہ بیویوں میں) برابری کا برتاؤ نہیں کر سکو گے تو (اس صورت میں) ایک ہی (بیوی کرنی چاہئیے، ایک سے زیادہ نہیں) یا پھر جنگی قیدیوں میں سے (اُن عورتوں سے نکاح کرو) جن کے تمہارے دائیں ہاتھ مالک ہوئے ہیں۔ یہ (طریق) زیادہ قریب ہے کہ تم نا انصافی نہ کرو۔

۴۔ عورتوں کو اُن کے مہر خوش دلی سے، بن مانگے اور بلا بدل ادا کر دیا کرو، البتہ اگر وہ از خود اُس میں سے بطیب خاطر کچھ چھوڑ دیں تو اس (رقم) کو اس طریق سے زیر استعمال لاؤ کہ لذت بھی قائم رہے اور نتیجہ کے لحاظ سے بھی اس کا لینا بُرا نہ ہو۔

۵۔ اپنے اموال جنہیں اللہ نے تمہارے لیے (معاشی) قیام کا ذریعہ بنایا ہے کم عقلوں کے حوالے نہ کرو۔ البتہ اُن (کے منافع) کے ذریعہ سے اُن کے کھانے (پینے) اور پہنانے کا بندوبست کرو اور انہیں مناسب نصیحت کرتے رہو۔

وَأْتُوا النِّسَاءَ صِدْقَاتِهِنَّ نِحْلَةً ۚ
فَإِنْ طَبِنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ
نَفْسًا فَكُلُوهُ هَرَبَاتًا مَرِيئًا (۴)

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي
جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيَامًا وَارْزُقُوهُمْ
فِيهَا وَاسْكُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا
مَعْرُوفًا (۵)

۶۔ اور یتیموں (کی سوجھ بوجھ کا اندازہ کرنے کیلئے اُن) کا امتحان کرتے رہو یہاں تک کہ وہ نکاح کرنے (اور بلوغت کی عمر) کو پہنچ جائیں۔ پھر اگر تم اُن میں (اموال کے سنبھالنے کی) صلاحیت پاؤ تو اُن کے اموال ان کے سُپردہ کردو، اور اس اندیشہ سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے (اور بڑے ہو کر اپنے اموال کا مطالبہ کریں گے) فضول خرچی کر کے، اور جلد جلد اُن (کے اموال) کو کھا (پی) نہ جاؤ۔ (یتیموں کا) جو (سرپرست) مالدار ہو تو اسے چاہئے کہ (یتیموں کے مال پر اپنے اخراجات کا بار ڈالنے سے) اجتناب کرے، لیکن جو ضرورت مند ہو تو وہ مناسب طور پر (اُس میں سے) لے لے۔ پھر جب تم اُن (یتیمی) کے اموال انہیں واپس کرو تو اُن (یتیمی) کے روبرو گواہ مقرر کر لو اور اللہ کافی حساب لینے (اور اس کا بدلہ دینے) والا ہے۔

۷۔ (قانونِ وراثت یہ ہے کہ) ماں باپ اور رشتے دار جو کچھ پیچھے چھوڑ جائیں اس میں مردوں کا بھی حصہ ہے اور (اسی طرح) ماں باپ اور رشتے دار جو کچھ چھوڑ جائیں اُس میں عورتوں کا بھی حصہ ہے

وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ ۗ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَنْ يَكْفَرُوهَا ۚ وَمَنْ كَانَ عَدِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهَدُوا عَلَيْهِمْ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا (۶)

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ

وَالَّذِينَ يَمُنُّونَ بِمَا قُلَّ مِنْهُ أَوْ كَفَرُوا
نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ﴿٧﴾

(اس سے قطع نظر کہ ترکہ) تھوڑا ہے یا بہت ،
ایک مقرر حصہ۔

وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ
وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينُ فَارْزُقُوهُمْ
مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ﴿٨﴾

۸۔ اور جب (ایسا ہو کہ میراث کی) تقسیم کے
وقت (دور کے) رشتے دار، یتیم بچے اور مساکین
(کہیں بھی) موجود ہوں تو انہیں بھی اُس میں سے
کچھ دو اور اُن کے ساتھ حسن کلام (اور حسن
سلوک) سے پیش آؤ۔

وَلِيُخَشَّ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ
خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوا
عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا
قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٩﴾

۹۔ ان (میراث تقسیم کرنے والوں) کو ڈرنا چاہیے
کہ اگر خود وہ اپنے پیچھے کمزور اولاد چھوڑ جاتے تو
انہیں اُن کی طرف سے (کیسا کچھ) اندیشہ ہوتا، پس
چاہیے کہ وہ (تقسیم میراث میں) اللہ کا تقویٰ
اختیار کریں اور مضبوط اور درست بات کہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ
ظُلْمًا إِيْمًا يَأْكُلُونَ فِي بُطُوهِمْ
نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ﴿١٠﴾

۱۰۔ جو لوگ یتیموں کے اموال ناانصافی سے خرد
برد کر لیتے ہیں (وہ یاد رکھیں کہ) وہ اپنے پیٹوں میں
بس آگ بھرتے (اور اُس میں رہ جانے کے اسباب
مہیا کرتے) ہیں وہ ضرور جلتی ہوئے آگ میں جلیں
گے،

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ
لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۚ فَإِن
كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا

۱۱۔ اللہ تمہاری اولاد کے (حصوں کے) متعلق
تمہیں حکم دیتا ہے کہ مرد کے لیے دو عورتوں کے
(حصہ کے) برابر حصہ ہے۔ پھر اگر (ایسا ہو کہ

مَا تَرَكَ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا
النِّصْفُ ۚ وَالْأَبْوَابُ لِلْحَلِّ وَاحِدٍ
مِنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ
لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ
وَوَرِثَتْهُ آبَاؤُهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَإِنْ
كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ مِنْ
بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ
أَبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ
أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفَعًا فَرِيضَةٌ
مِنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا
حَكِيمًا (۱۱)

مرنے والے کی پیچھے صرف دو یا) دو سے زیادہ
لڑکیاں ہی ہوں تو ترکہ میں سے اُن کا دو تہائی
(حصہ) ہے، اور اگر صرف ایک ہی ہے تو اُسے
آدھا (حصہ) ملے گا۔ اگر (متوفی) صاحب اولاد
ہے تو اُس کے ماں باپ کو (یعنی) ان میں سے ہر
ایک کو ترکہ میں سے اُس کا چھٹا حصہ ملے گا اور اگر
اُس کی اولاد نہیں اور وارث صرف ماں باپ ہی
ہوں تو اُس کی ماں کا ایک تہائی (حصہ) ہے اور باقی
دو تہائی باپ کا) اگر ماں باپ کے علاوہ اُس کے
(ایک سے زیادہ) بھائی (بہن موجود) ہوں تو اُس
کی ماں کا چھٹا (حصہ) ہو گا اور بہنوں بھائیوں کا تیسرا،
اور باپ کا بقیہ نصف مگر یہ تقسیم متوفی کی (وصیت
کی تعمیل) جو اُس نے کی ہو بلکہ (اُس سے بھی بڑھ
کر اس کے) قرض (کی ادائیگی) کے بعد (ہو گی)۔
تمہارے باپ (دادا وغیرہ یعنی اصول) اور
تمہارے بیٹے (پوتے وغیرہ یعنی فروع کے متعلق)
تم نہیں جانتے کہ اُن میں سے کون تم سے فائدہ
اٹھانے کا زیادہ حقدار ہے۔ (اس لیے یہ حصے) اللہ
کے مقرر کردہ ہیں۔ اللہ خوب جاننے والا اور حکمت
والا ہے۔

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ
 إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ
 لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَنَّ
 مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِيَنَّ بِهَا أَوْ
 دَيْنٍ وَلَهُنَّ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَتُمْ إِنْ
 لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ
 وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكَتُمْ مِنْ
 بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ
 وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوْ
 امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ
 وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ فَإِنْ كَانُوا
 أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي
 الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَا
 أَوْ دَيْنٍ غَيْرِ مُضَارٍّ وَصِيَّةً مِنَ
 اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَلِيمٌ (۱۲)

۱۲۔ اور جو کچھ تمہاری بیویاں چھوڑ جائیں (تو اُس کے متعلق حکم یہ ہے کہ (اگر اُن کی اولاد نہ ہو تو تمہارا (یعنی خاوند کا حصہ) آدھا ہے (اور اگر اُس وقت ماں باپ بھی زندہ ہوں تو بقیہ نصف میں سے ایک تہائی ماں کو اور دو تہائی باپ کو ملے گا) اور اگر اُن کی اولاد موجود ہو تو تر کے کا چوتھائی حصہ تمہارا (یعنی خاوند کا) ہے (مگر یہ تقسیم بھی مرنے والی بیویوں کی) وصیت (کی تعمیل) جو انہوں نے کی ہو بلکہ (اُس سے بھی بڑھ کر اُن کے) قرض (کی ادائیگی) کے بعد (ہوگی) اور جو کچھ بھی تم چھوڑ جاؤ (تو اُس کا حکم یہ ہے کہ) اگر تمہاری اولاد نہ ہو تو اُن کا (یعنی تمہاری بیویوں کا) حصہ چوتھائی ہے۔ (اور اگر اُس وقت ماں باپ بھی زندہ ہیں تو بقیہ تین چوتھائی میں سے ایک تہائی ماں کو اور دو تہائی باپ کو ملے گا) اور اگر تمہاری اولاد ہے تو تمہارے تر کے کا آٹھواں حصہ اُن کا (تمہاری بیویوں کا) ہے۔ (مگر یہ تقسیم تمہاری) وصیت (کی تعمیل) جو تم نے کی ہو بلکہ (اس سے بھی بڑھ کر تمہارے) قرض (کی ادائیگی) کے بعد (ہوگی) لیکن اگر کسی ایسے کلالہ مرد یا عورت کا ورثہ لیا جائے جس کی اولاد موجود نہ ہو لیکن اُس کا بھائی یا بہن (میں سے

کوئی) موجود ہو تو اُن دونوں (بھائی اور بہن) میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے اور اگر (بھائی، بہن) اس سے (یعنی ایک سے) زیادہ ہوں تو پھر ایک تہائی میں سب شریک ہوں گے، (مگر یہ حصے بھی مرنے والے کی طرف سے) جو وصیت کی گئی ہو اُس وصیت (کی تعمیل) بلکہ (اس سے بھی بڑھ کر اُس کے) قرض (کی ادائیگی) کے بعد (تقسیم کیے جائیں) بشرطیکہ وہ (وصیت اور قرض ارادتا حصے داروں کو) نقصان پہنچانے کیلئے نہ ہوں (وراثت کے متعلق) یہ اللہ کی طرف سے تاکیدِ حکم ہے اور اللہ خوب آگاہ ہے (اور) سزا دینے میں دھیما ہے۔

۱۳۔ یہ اللہ کی (قائم کردہ) حدیں ہیں اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں گے تو (اللہ) انہیں ایسے باغوں میں لے جائے گا جس کے نیچے سے (انہیں) سرسبز و شاداب رکھنے کے لیے) نہریں بہتی ہوں گی، وہ اُس میں رہ پڑنے والے ہوں گے، اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

۱۴۔ اور جو اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اُس کی (قائم کردہ) حدود سے تجاوز کرے گا تو (اللہ) اُسے آگ میں ڈال دے گا وہ اُس میں رہ

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ
وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا
وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (۱۳)

وَمَنْ يُعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ
حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا
وَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ (۱۴)

پڑنیوالا ہوگا، اور اُس کے لیے رُسوا کن عذاب (مقدر) ہے۔

ع
4
13

۱۵۔ تمہاری عورتوں میں سے جو بے حیائی کا ارتکاب کریں تو اُن (کی اس بُرائی) پر اپنے لوگوں میں سے چار (گواہوں) کی گواہی طلب کرو۔ سو اگر وہ (چار گواہ اُن کی بے حیائی پر) گواہی دے دیں تو پھر ایسی عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ (طبعی) موت انہیں وفات دے دے یا اللہ ان کیلئے کوئی اور راہ نکال دے۔

وَاللَّاتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ فَاَسْتَشْهَدُوا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِنْكُمْ ط فَاِنْ شَهِدُوا فَاَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّىٰ يَمُوتْنَ اَوْ يَمْسَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿١٥﴾

۱۶۔ اور تم میں سے جو دو مرد اس (بُرائی) کا ارتکاب کریں تو اُن دونوں کو سزا دو۔ پھر اگر وہ توبہ اور اصلاح کر لیں تو ان سے درگزر کرو۔ اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَالَّذَانِ يَأْتِيَانَهَا مِنْكُمْ فَاذُوهُمَا ط فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوا عَنْهُمَا ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿١٦﴾

۱۷۔ جو لوگ نادانی سے کوئی بُرائی کر بیٹھتے ہیں پھر جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں، اللہ کے نزدیک توبہ اُن لوگوں کی ہے، انہی پر اللہ اپنے فضل سے توجہ کرتا ہے۔ اللہ خوب آگاہ (اور) بڑی حکمت والا ہے۔

اِئِمَّا التَّوْبَةِ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧﴾

۱۸۔ اور اُن لوگوں کے لیے توبہ (کے قبول ہونے) کا حق نہیں جو (عمر بھر تو) بُرائیاں کرتے رہے لیکن جب اُن میں سے کسی کے سامنے موت (کی گھڑی) آجاتی ہے تو کہنے لگتا ہے اب یقیناً میں نے توبہ کر لی اور اسی طرح اُن لوگوں کی (توبہ بھی قابل قبول نہیں) جو کافر ہونے کی حالت میں مر جاتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ہم نے درد ناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۱۹۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہیں روا نہیں کہ عورتوں کو ورثہ میں لو اور زبردستی اُن پر قبضہ کر لو۔ اور نہ (ایسا کرنا چاہیے کہ) اس لیے انہیں روک رکھو تا کہ اُس (مال) کا کچھ حصہ واپس لے لو جو انہیں دے چکے ہو۔ الایہ کہ وہ کسی کھلی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کریں، بلکہ چاہیے کہ اُن کے ساتھ مناسب طور پر مل جل کر زندگی بسر کرو۔ پھر اگر (ایسا ہو کہ کسی وجہ سے) تم انہیں ناپسند کرو تو (پھر بھی حسن سلوک میں کمی نہ آنے دو کیونکہ) بالکل ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت (سا) بہتری (کا سامان) پیدا کر دے۔

۲۰۔ اگر (تم حسن معاشرت کے ساتھ نباہ نہ کر سکو اور) ایک بیوی کو چھوڑ کر اُس کی جگہ دوسری بیوی

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ
السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ
الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْآنَ وَلَا
الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ
أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا
(۱۸)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَجِلُّ لَكُمْ
أَنْ تَرْتُوا النِّسَاءَ كَرْهًا وَلَا
تَعْضُلُوهُنَّ لِيَذَّهَبُوا بِبَعْضِ مَا
آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ
بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ وَعَاشِرُوهُنَّ
بِالْمَعْرُوفِ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ
فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ
اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا (۱۹)

وَإِنْ أَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ
زَوْجٍ وَأَنْتُمْ إِحْدَاهُنَّ قَدَّطَارًا

کرنا چاہو اور اُن میں سے ایک (یعنی پہلی بیوی) کو تم بہت سال دے چکے ہو تو پھر بھی (اسے علیحدہ کرتے ہوئے) اُس میں سے کچھ بھی (واپس) نہ لو، کیا تم وہ (اپنا دیا ہوا مال) بہتان طرازی اور صریح بے جا بات کر کے لو گے۔

۲۱۔ اور وہ کیسے (واپس) لو گے حالانکہ تم ایک دوسرے تک پہنچ چکے (اور خلوت کر چکے) ہو اور وہ تم سے (نکاح کا) پختہ عہد لے چکی ہیں۔

۲۲۔ جن عورتوں سے تمہارے باپ دادا نکاح کر چکے ہوں تم اُن سے نکاح نہ کرو۔ مگر جو (نکاح اس حکم کے نازل ہونے سے) پہلے ہو چکے (اُن کی وجہ سے تم پر گرفت نہیں آسندہ کے لیے ایسی عورتوں کو چھوڑ دو) یہ بڑی بے حیائی، سخت نفرت کی بات اور بہت برا شیوہ ہے۔

۲۳۔ تم پر (نکاح کیلئے یہ عورتیں) حرام ٹھہرائی گئی ہیں: تمہاری مائیں، تمہاری بیٹیاں، تمہاری بہنیں، تمہاری پھوپھیاں، تمہاری خالائیں، بھائی کی بیٹیاں، بہن کی بیٹیاں، تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہے (رضائی مائیں)، رضاعی بہنیں، تمہاری بیویوں کی مائیں (ساسیں) جن

فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا أَتَأْخُذُونَہُ
بِهَتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا (۲۰)

وَكَيْفَ تَأْخُذُونَہُ وَقَدْ أَفْضَى
بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ وَأَخَذْنَ مِنْكُمْ
مِيثَاقًا غَلِيظًا (۲۱)

وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ
النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّہُ كَانَ
فَاحِشَةً وَمَقْتًا وَسَاءَ سَبِيلًا
(۲۲)

3
8
14

حَرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ
وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ
وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ
الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمْ اللَّائِي
أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ مِنْ

الرِّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتٍ نِسَائِكُمْ
وَرَبَائِبِكُمُ اللَّائِي فِي حُجُورِكُمْ
مِنْ نِسَائِكُمُ اللَّائِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ
فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا
جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ
الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَنْ
تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ
سَلَفَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا
رَحِيمًا (۲۳)

بیویوں کے ساتھ تم خلوت کر چکے ہو اُن (کے بطن سے اُن کے پہلے کسی خاوند) کی تمہاری زیر نگرانی وہ لڑکیاں جو تمہارے گھروں میں (پلٹی) ہوں، لیکن اگر تم نے اُن (کی ماؤں) سے خلوت نہ کی ہو تو (ایسی ریبیہ لڑکیوں سے نکاح کرنے میں) تم پر کوئی گناہ نہیں، اور (اسی طرح) تمہارے اُن بیٹوں کی جو تمہاری پشت سے ہوں بیویاں (یعنی بہوئیں تم پر حرام ہیں) اور یہ (بھی حرام ہے) کہ تم (ایک وقت میں) دو بہنوں کو (اپنے نکاح میں) اکٹھا کرو۔ مگر جو (نکاح اس حکم کے نزول سے) پہلے ہو چکے (اُن کی وجہ سے تم پر کوئی گرفت نہیں۔ اب اُن میں سے ایک کو طلاق دے دو)۔ اللہ یقیناً بہت حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔